سوال

(263) خاوند کا بیوی کی طرف سے زکوۃ نکالنے اور بیوہ بہن کے بیٹے کو زکوۃ دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میرے خاوند کے لیے میری طرف سے میرے مال کی زکوۃ نکالنا جائز ہے جبکہ وہ مال اسی نے مجھے دیا ہے؟ اور کیا ایسی بہن جس کا خاوند فوت ہوچکا ہے کے بیٹے کو زکوۃ دینا جائز ہے جبکہ وہ نوجوان ہے اور شادی کرنے کا سوچ رہا ہے؟ مجھے فائدہ پہنچائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تیرے پاس نصاب زکوۃ کو پہنچنے والا سونا چاندی یا دیگر اموال زکوۃ ہوں تو تم پر اپنے مال میں زکوۃ ادا کرنا واجب ہے جب تمہاری طرف سے تمہاری اجازت سے تمہارا شوہر زکوۃ نکال دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اسی طرح اگر تیری اجازت سے تیرا باپ یا بھائی وغیرہ زکوۃ نکال دیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور جب تیرا بھانجا شادی کے اخراجات سے عاجز ہو تو اس کو شادی کرنے میں تعاون کرتے ہوئے زکوۃ دینا جائز ہے (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 241

محدث فتویٰ